نمبر : 2486

کتاب کا نام... :۔ شرح قصیدہ بانت سعاد

مصنف .... :۔ کعب بن زہیر شارح.... :۔ مجہول الاسم

سائز............... :۔ 20x10.50 cm سطور ... :۔ ۱۴

اوراق .... :۔ ۳۴ کاتب .... :۔ سید پیر محمد بن محمد فاروق

تاریخ کتابت.. :۔ یکم شعبان ۱۱۵۶ھ خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ عربی - فارسی موضوع :۔ ادب

آغاز.......... :۔ بانت صیغہ ماضی برای واحد مونث غایب قال الراغب یقال بان کذا ای انفصل و ظہر ما کان مستترا منہ و در صراح آوردہ است بین جدائی و پیوستن و ہو من الاضداد بینونۃ کذلک و امام راغب در مفردات گفتہ بین موضوع متخال بین الشیئین و وسطہما

اختتام .... :۔ بدلی یعنی دلیرانند

ترقیمہ .... :۔ تم..... وحسن توفیقه بید الفقیر المحتاج الی الله الغنی الباری پیر محمد طالب علم بن محمد فاروق الحنفی الشطاری زرقه الله کشف الاسرار بحرمته سید الاخیار واله والاطهار، احد شعبان المعظّم سنة ستة وخمسین ومایة والف من الهجریه المصطوفیه

حالت .... :۔ ناقص الاول۔ آب زدہ۔ اوراق چپکے ہوئے ہیں۔

نوٹ :............ :- قصیدۂ بانت سعاد کا مکمل قلمی نسخہ نمبر 789 پر مخزون ہے۔ موجودہ شرح نادر معلوم ہوتی ہے۔ آخری ورق نیچے سے پھٹا ہوا ہونے کی وجہ سے ص۔ الف کی آخری سطریں پڑھی نہیں جاتیں۔ قصیدہ کے پہلے دو بندوں کی شرح مفقود ہے۔

قصیدۂ بانت سعاد کا خوبصورت نسخہ مع ترجمۂ فارسی نمبر 793 پر مخزون ہے جس کے سرورق پر اس قصیدے کی فضیلت تحریر کی ہوئی ملتی ہے۔۔

حضرت کعبؓ بن زہیر مزنی، شاعر اور صحابی ہیں۔ ان کے حالات اور قصیدہ بانت سعاد لکھنے کی وجہ کے بارے میں تفصیل کے لئے دیکھئے۔ صحابۂ کرامؓ انسائیکلوپیڈیا (اردو) مصنف ڈاکٹر ذوالفقار کاظم، ناشر: بیت العلوم، لاہور۔

حضرت کعبؓ کے بارے میں اُسد الغابہ (عربی) اور اصابہ بہ تمیز الصحابہ (عربی) میں مزید معلومات ملتی ہیں۔

قصیدۂ بانت سعاد کے تین حصے ہیں۔ پہلے حصہ میں رفیقۂ حیات یا محبوبہ سعاد کا ذکر ہے۔ دوسرے میں رفیق سفر ناقہ کی خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔ اور تیسرے حصے میں رسول اللہ کی مدح و توصیف اور آپ کے صحابہ کی شان بیان کی گئی ہے۔

حضرت کعبؓ نے اسلام قبول کرنے کے بعد سب سے پہلے یہ قصیدہ لکھا تھا۔ حضور کی خدمت میں یہ قصیدہ پیش کئے جانے پر آپ نے شاعر کو اپنی ردا مبارک بخشی تھی۔ یہ چادر ترکی کے شہر قسطنطنیہ کے توپ کاپی محل میں محفوظ بتائی گئی ہے۔